سبق نمبر 7

[redacted]

گروپ کے رہنما: شاگرد بنانے کے اِس کورس کیلئے خدا سے دُعا کریں اور گروپ کو خدا کے سپرد کریں۔

[redacted]

تعلیم: عبادت کیا ہے؟ عبادت کی وضاحت مندرجہ ذیل ہے۔

عبادت خدا کے خوف، بندگی، احترام، فرمانبرداری کا اعتراف کرنا ہے جو مختلف قسم کی دُعاوں اور ہماری روزمرّہ زندگی سے ظاہر ہوتی ہے۔

خدا کی عبادت کرنے کیلئے ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ خدا کون ہے؟ عبادت کے ہر موقع پر ہم خدا کی ایک خصوصیت کے بارے میں جانتے ہیں۔

گروپ کے رہنما: خُدا پاک/قُدوس ہے کی تعلیم کو پڑھیں۔

موضوع: خدا پاک/مُقدس ہے۔

پڑھیں: خروج ۲۴:۲ - ۷؛ یسعیاہ ۶:۱۵-۱۷؛ یسعیاہ ۶:۱ - ۸۔

1- پاک/مُقدس کے معنی

لفظ پاک کے دو پہلوؤں پر مشتمل ہے:

- بُرائی، بدکاری اور دنیاوی باتوں سے علیحدگی
- جو کچھ واجب، اچھا، دِیندارانہ ہے اُس کے لئے وقف اور مخصوص ہونا اور اُس کے پابند ہونا۔

پاکیزگی کا مطلب ''کردار اور مزاج'' کی کاملیت ہے۔ کردار اور مزاج صرف اُس وقت ہی پاک نہیں ہوتے جب وہ بُرائی، بدکاری اور دُنیاداری سے جُدا ہوں بلکہ اُس ہوتے ہیں جب واجب، نیک اور دِیندارانہ عمل کیلئے وقف، مخصوص اور پابند ہوں۔ پہلی حالت دُوسری حالت کے بغیر ابھی پختہ اور مکمل نہیں ہے۔ ضرور ہے کہ کردار اور مزاج کی کاملیت میں ''علیحدگی'' اور ''مخصوصیت'' دونوں پہلو شامل ہوں۔

2- پاکیزگی/قُدوسیت اور خُدا

خدا پاک ہے، خدا اپنی خاصیت اور طور طریقوں میں پوری طرح پختہ اور کامل ہے۔

ایک طرف خدا تمام غلط باتوں اور برائیوں سے پوری طرح علیحدہ ہے، وہ برائیوں اور گناہوں سے نفرت کرتا ہے بلکہ وہ چھوٹے اور بڑی سب گناہوں سے نفرت کرتا ہے۔

دُوسری طرف خدا اپنی صفات کے لئے وقف اور پابند ہے۔ جو بالکل واجب اور درُست ہے خدا نے وہ کرنے کے لئے اپنے آپ کو پابند، وقف کر رکھا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ وہ راستبازی میں کامل ہے اور وہ اُن چیزوں کو بڑھاتا رہے گا جو واجب، دُرست اور دِیندارانہ ہیں۔

خدا انصاف اور بھلائی کیلئے وقف ہے۔اِسی لئے وہ منصف کے عمل میں کامل ہے اور وہ اُنکو سزا دیکر جو نا اِنصافی کرتے ہیں۔اور اُنکو اچھا اجر دے گا جو اِنصاف کرتے ہیں۔خدا میں کوئی بھی اِخلاقی بگاڑ نہیں ہے۔وہ محبت کیلئے وقف ہے اور محبت کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔اِسی لئے خدا محبت کرنے کے عمل میں کامل ہے اور اُسکی باتیں اور عمل محبت سے وابستہ ہیں۔وہ سارے عالم کیلئے اپنے بہترین منصوبوں کو پورا کرنے میں مصروف ہے کیونکہ وہ اپنے منصوبوں کو پورا کرنے میں کامل ہے۔آسمان پر جب فرشتے خدا کی خصوصیات اور راہوں کو دیکھتے ہیں تو وہ اُسکی راستبازی اور پاکیزگی کی حمد کرتے ہیں "قدوس، قدوس، قدوس، خداوند خدا قادرِ مطلق"۔

3- پاکیزگی اور رفاقت و شراکت

جب یسعیاہ نبی پاک خدا کی حضوری میں آیا تو خاص طور پر اپنی گنہگار فطرت سے آگاہ ہوگیا۔وہ پکار اُٹھا کہ میں گنہگار ہوں اور گنہگاروں کے درمیان بستا ہوں۔پاک خدا ناپاک لوگوں کے ساتھ میل ملاپ نہیں رکھ سکتا اور نہ کبھی رکھے گا مگر وہ اُن سے میل ملاپ کرنے کا خواہش مند ہے۔تو صرف ایک ہی چیز لوگوں کے ساتھ خدا کے میل ملاپ کو ممکن بنا سکتی ہے اور وہ ہے، اِنسان اپنی ناپاکی کو ختم کرے۔اِنسان اپنی ناپاکی خود سے جدا نہیں کرسکتا مگر خدا یہ کرنے کے قابل ہے۔خدا نے یسعیاہ کی ناپاکی کو اُسکے گناہوں کا کفارہ بنا کر دُور کر دیا۔یہ کفارہ علامتی طور پر آسمانی آگ کا ایک زندہ کوئلہ سے ہوا جس نے یسعیاہ کی ناپاکی کو چھوا۔بائبل مقدس میں گناہوں کے کفارے کا مطلب ہے گناہوں کا جرمانہ ادا کرنا اور اِس طرح گناہ کے خلاف خدا کے حق بجانب غصہ کو ٹھنڈا کرنا اور خدا کے ساتھ گنہگار کا دوبارہ ملاپ کروانا۔چونکہ یسعیاہ کے گناہوں کا کفارہ ادا ہو چکا تھا اِس لئے وہ خدا کی حضوری میں بغیر خوف کے کھڑا ہوسکتا تھا اور اُس سے میل ملاپ کرسکتا تھا۔چنانچہ اگر ہم بھی پاک خدا کی حضوری میں آنا چاہتے اور اُس سے میل ملاپ رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں بھی خدا کو اِجازت دینا ہوگی کہ وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کرے۔

4- پاکیزگی اور خدمت

خدا نے تاریخ میں اپنے منصوبے کو مکمل کرنے کے لئے فرعون، نبوکدنضر اور خورس کو اِستعمال کیا۔مگر پاک خدا کبھی بھی ناپاک شخص کو اپنی روحانی خدمت کرنے کیلئے اِستعمال نہیں کریگا۔ایک ناپاک نبی پاک لوگوں کے سامنے پاک خدا کی نمائندگی نہیں کرسکتا۔

مگر اب جب خدا نے یسعیاہ کے گناہوں کا کفارہ بدے دیا ہے تو خدا یسعیاہ کو بطور ایک نبی اپنی خدمت کیلئے اِستعمال کرنا چاہتا ہے اور اِستعمال کرسکتا ہے۔بالکل اُسی طرح اگر ہم خدا کی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں بھی خدا کو اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کی اجازت دینا ہوگی۔

گروپ کے راہنما: تین تین لوگوں کے چھوٹے گروپس میں پاک خدا کی عبادت کریں۔

[redacted]

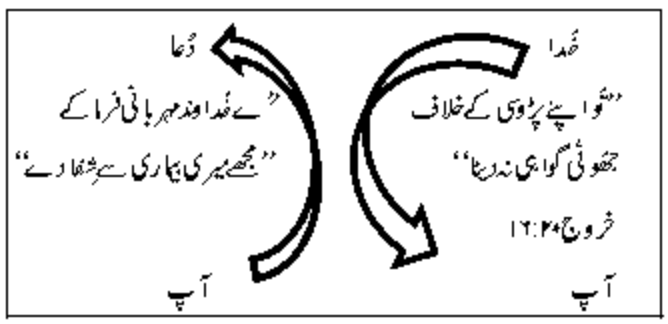
باری باری اب آپ تھوڑا سا اپنی نوٹ بک سے بیان کریں یا پڑھیں جو آپ نے خدا کے ساتھ ذاتی وقت میں بائبل کے منتخب کئے ہوئے حصوں سے سیکھا ہے (متی ۲۲: ۳۷-۴۰)۔
اُس شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور اُسکو قبول کریں۔اُسکے بارے میں کوئی بھی گفتگو نہ کریں۔

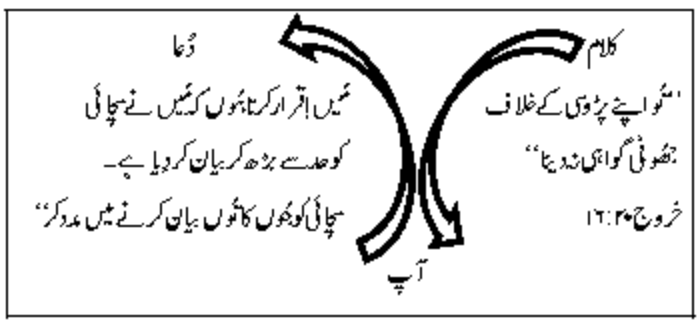
[redacted]

الف۔ دُعا کیا ہے؟

1۔ دُعا خدا کے ساتھ دوطرفہ گفتگو اور بات چیت ہے۔

مندرجہ ذیل دو تصویروں کے درمیان کیا فرق ہے؟





نوٹس:

یہ ایک یک طرفہ گفتگو ہے جو کچھ خُدا (بائبل میں) آپ سے کہہ رہا ہے آپ اُس کا جواب نہیں دیتے ۔	یہ دوطرفہ گفتگو ہے۔ آپ دُعا میں اُسکا جواب دیتے ہیں جو خدا نے اپنے کلام کے ذریعے آپ سے کہا ہے۔

اِس ایک دُعا کے درمیان خدا اور ابرہام نے ایک دُوسرے کتنی بار کلام کیا ہے؟

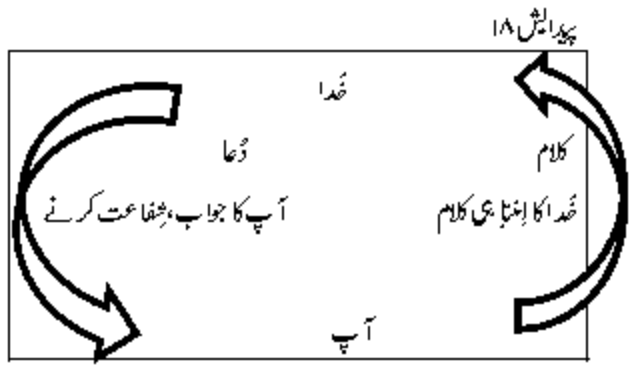
پڑھیں: پیدائش ۱۸:۱۷-۳۳

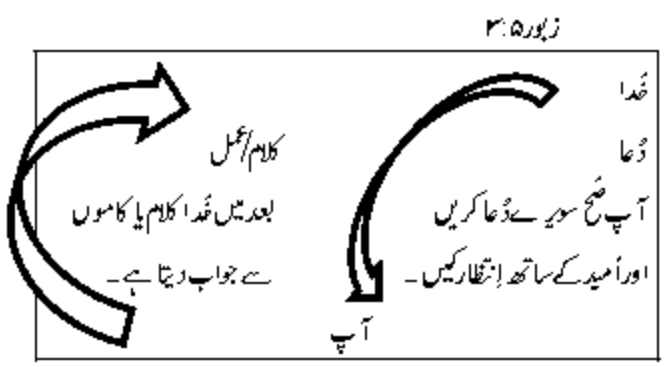
نوٹس: اِس دُعا کے درمیان خدا نے 7 بار اور ابرہام نے 6 بار کلام کیا ہے۔ یہ دُعا ہمیں بتاتی ہے کہ دُعا اِنسان اور خدا کے درمیان ایک گفتگو ہے جس میں وہ باری باری ایک دُوسرے کے ساتھ کلام کرتے ہیں۔

دوطرفہ گفتگو کی شروعات کون کر سکتا ہے؟

پڑھیں: زبور ۵:۳

نوٹس: آپ یا خدا کوئی بھی اِس دوطرفہ گفتگو کی اِبتدا کر سکتے ہیں۔ پیدائش ۱۸ باب میں خدا نے ابرہام پر یہ ظاہر کیا کہ وہ بداعمال سدوم اور عمورہ کے ساتھ کیا کرنے جا رہا ہے۔ ابرہام نے اِسکا جواب اُس شہر کے دین دار لوگوں کیلئے دُعا کرتے ہوئے دیا۔ زبور ۵ میں داؤد نے پہلے خدا سے دُعا کی اور پھر اُمید کے ساتھ خدا کے جواب کا اِنتظار کیا۔





خلاصہ: دُعا انسان اور خدا کے درمیان دوطرفہ کلام ہے اور اِسکی کی اِبتدا کوئی بھی کرسکتا ہے۔

2- دُعا خدا کی باتوں اور کاموں کا مختلف اقسام کا جواب ہے۔

خدا کیا کہتا اور کرتا ہے؟ اور لوگ اُسکا کس طرح جواب دیتے ہیں؟

مندرجہ ذیل میں بائبل کی عبارات کو پڑھیں۔

نوٹس:

خدا بولتا یا عمل کرتا ہے	ہم دُعا میں جواب دیں
a۔ زبور ۳۳: ۱-۴ "خداوند کا کلام راست ہے اور اُس کے سب کام با وفا ہیں"۔	a۔ خدا کی حمد دُعا کرنے سے، موسیقی ترتیب دینے سے اور گیت گانے سے۔
b۔ زبور ۵ عنوان کے اِلفاظ+۴: ۱۰-۱۲۔ خدا کا کلام ہامن نبی کی معرفت گناہ کی عدالت کرتا ہے۔	b۔ خدا سے اپنے گناہوں کا اِقرار کرنا اور اُس سے اپنے گناہوں کی معافی اور پاکیزگی مانگنا۔
c۔ زبور ۱۱۹: ۳۳-۳۷ خدا اپنا کلام اپنی شریعت، احکام، معیار و وعدوں میں نازل کرتا ہے۔	c۔ خدا سے اپنی زندگی میں صحیح سمجھ بوجھ، صحیح سمت مانگنا اور گناہوں سے دُور جانے کے لئے مدد مانگنا۔
d۔ پیدائش ۱۸: ۱۷، ۲۰: ۳ خدا دُوسرے لوگوں کی ضروریات کو ظاہر کیا ہے۔	d۔ خدا سے دُوسروں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے شفاعت کرنا۔
e۔ زبور ۱۰۷: ۴-۱۵۔ خدا دُکھوں سے رہائی بخشتا ہے۔	e۔ خدا کی کبھی ناکام اور ختم نہ ہونے والی محبت اور اُسکے عجیب کاموں کے لئے اُس کا شکر ادا کرنا۔

خلاصہ:

دُعا، خدا کے کلام اور کاموں کا جواب پانچ مختلف صورتوں میں دینا ہے۔

دعا حمد، اعتراف، التجا، سفارش اور شکر گذاری کی صورت میں جواب دینا ہے۔

3- دُعا کے مختلف نقاط ہو سکتے ہیں:

جس پر مندرجہ ذیل تین مختلف دُعاؤں کا مرکز کون ہو سکتا ہے؟

بائبل کے مندرجہ ذیل حصوں کو پڑھیں:

نوٹس

زبور ۷۷: ۷-۱۴، ۱۹، یہ دُعا خدا، اُس کے کردار، کلام اور کاموں پر مرکوز ہو سکتی ہے۔	خدا ↑	
کلسیوں ۱: ۹-۱۲، یہ دُعا دُوسرے لوگوں کی ضروریات پر اور حقوق پر مرکوز ہو سکتی ہے۔	←	دوسرے لوگ
زبور ۳۱: ۲-۵، یہ دُعا اپنی ذاتی ضروریات اور حقوق پر مرکوز ہو سکتی ہے۔	←	آپ یا میں

خلاصہ:

دُعا کا مرکز خدا کا کردار، کلام اور کام ہو سکتے ہیں۔

دُعا کا مرکز دُوسرے لوگوں کی ضروریات اور اُنکے حقوق ہو سکتے ہیں۔

دُعا کا مرکز اپنی ذاتی ضروریات اور حقوق ہو سکتے ہیں۔

ب۔ رویہ اور دُعا

دریافت اور بیان کریں ۔دُعا کے دوران کونسا رویہ بہت اہمیت کا حامل ہے؟

1۔ عاجزی/انکساری

پڑھیں: امثال۳:۵-۶؛ ۱-یوحنا۱:۹۔

درج کریں: اپنے دماغ (خیالات تحریک) کو خدا کے دماغ کے حوالے کریں۔

خدا مغرور لوگوں کا مقابلہ کرتا ہے جو اپنے فہم پر بھروسہ کرتے ہیں ۔۱-پطرس۵:۵-۶۔

2۔ معاف کرنے والی روح

پڑھیں: مرقس۱۱:۲۵

درج کریں: جو کوئی آپ کے ساتھ بُرائی کرے اُسکو معاف کریں اور بدلہ لینے یا غصہ ہونے اور بدلہ لینے والے نہ بنیں ۔اگر آپ اُنکو معاف نہیں کریں گے تو خدا بھی آپ کو معاف نہیں کرے گا (متی۶:۱۴-۱۵ از بور۶۶:۱۸)۔

3۔ دیانتداری

پڑھیں: متی۶:۵-۸

درج کریں: اپنی دُعاوں کے ذریعے لوگوں کو متاثر کرنے کی کوشش کی مزاحمت کریں۔

اگر آپ لوگوں کو دِکھانا اور اپنی دُعائیں لوگوں کو سنانا چاہتے ہیں تو آپ خدا کی طرف سے کوئی بھی اجر حاصل نہیں کریں گے۔

ج۔ عمل۔ خدا کے کلام کا جواب دینے کے لئے دُعا کے مختلف طریقے۔

1۔ خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنے کے دوران خدا کے کلام کا اپنی دُعاوں کے ذریعے جواب دینا۔

تعلیم دیں: جب آپ پسندیدہ سچ پر غور کر چکیں تو اُس سچ پر خدا کو جواب دینے کی صورت میں دُعا کریں ۔اِس سچ کی اپنے لئے ،اپنے خاندان میں کسی کیلئے، کسی نزدیکی یا دُور دراز کے رشتہ داروں کے دُعا کریں ۔جب کسی دوست کے ساتھ دُعا کریں تو اُس سچ کو ایک دُوسرے کیلئے دُعا میں اِستعمال کریں۔

2۔ بائبل کے مطالعہ کے دوران خدا کے کلام کا دُعا کے ذریعے جواب دینا

تعلیم دیں: جب آپ بائبل کی عبارات کا مطالعہ کر چکیں تو اُن خاص سچائیوں کیلئے جو خدا نے آپ کو سکھائی ہیں اُنکے ذریعے خدا کو جواب دیں ۔خاص طور سے دُعا کریں کہ خدا آپکو کسطرح اِس سچ پر عمل کروانا چاہتا ہے۔

3۔ بائبل کے مطالعہ کے دوران خدا کے کلام کا دُعا کے ذریعے جواب دینا۔

تعلیم دیں: جب آپ بائبل کا مطالعہ اور اِسکے مطلب کو سمجھ چکیں تو آیت بہ آیت ہر سطر کی سچائیوں کے بارے خدا کے کلام کا جواب دینے کیلئے دُعا کریں ۔یہ کتاب مقدس کی دُعا کہلاتی ہے۔

[redacted]

اِس گروپ کو تین تین لوگوں کے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں۔ باری باری زبور ۳۴: ۱-۲۱ کی ایک یا دو آیات کو پڑھیں اور فوری طور پر اُن آیات کے ذریعے دُعا کریں اِس سے پہلے کے اگلا شخص آگے پڑھے۔

[redacted]

گروپ کے راہنما لوگوں کو گھر پر تیاری کے اِس عمل کو ایک صفحے پر لکھ کر دے یا اُنکو خود نوٹ بک میں اُسکی نقل کرنے دیں۔

1۔ عہد: جب بھی خدا آپ سے کلام کرے اُسکو دُعا کے ذریعے جواب دینے کا عہد کریں۔

2۔ خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا: خدا کے ساتھ روزانہ متی ۲۵: ۱۴-۲۸ کے ذریعے ذاتی وقت گزاریں، پسندیدہ بیج کے طریقے کو اِستعمال میں لائیں۔ اُسکو درج کریں۔

3۔ بائبل کا مطالعہ: اگلے سبق کیلئے گھر پر تیاری کریں۔ اِفسیوں ۴: ۱۷-۵: ۱۷۔ موضوع: ''میں یہاں کیوں ہوں؟''۔

4۔ دُعا: کسی خاص شخص یا چیز کیلئے دُعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے۔ زبور ۵: ۳۔

5۔ اپنی شاگرد بنانے کے عمل کی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں، عبادت، خدا کے ساتھ ذاتی وقت، تعلیمی اور اِس تیاری کے نوٹ کا بھی اندراج کریں۔